दिल ने पुकारा

دل نے پکارا

اداکاران

ششی کپور
راجشری
سنجے خان
محمود

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

گانا نمبر ا — دِل نے پکارا فلم کے

دیکھا ہے سبھی نے چاند کو اُسے کیا دیکھیں
تجھے دیکھ لیا سب دیکھ لیا

نظروں میں یوں ہی بارانی ہے
ہر دِل ہی دِل میں راضی ہے
اب دُنیا جو چاہے سوچے ہم کیوں جانے
تجھے جان لیا سب جان لیا
دیکھا ہے سبھی نے چاند کو

ہونٹوں پہ آبِ حیات لیے
چلتی ہیں بہاریں ساتھ لیے
تیرے جیسا حسن کوئی اور بھی ہو اُسے کیوں مانے
تجھے جان لیا سب مان لیا
دیکھا ہے سبھی نے چاند کو

کچھ ایسے دِل نے پکارا تجھے
جنت سے زمین پہ اُتارا تجھے
اب اور خدا کے پاس ہے کیا
ہم کیا مانگیں
تجھے مانگ لیا سب مانگ لیا

دیکھا ہے سبھی نے چاند کو

گانا نمبر ۲:۔ کس قدر ظالم ہو قاتل
اس طرح توڑا میرا دل
میں کہتا رہ گیا ظالم
میرا دل ہے میرا دل ہے
آتے جاتے ہیں یہاں دل
جن کی گنتی بھی ہے مشکل
لو بیچارہ تمہارا
ان دلوں میں کون سا دل ہے
یہ سارے دل اٹھا لو یہ قدموں میں سجا لو
انہیں تم نام سارے حسینوں کے تھما دو
جو تڑپے نام سے تیرے سمجھ لو وہ میرا دل ہے
اجی ہاں کون سا دل ہے
تمہارا دل بیچارا پنجرے میں مارا مارا
نہیں منظور ہم کو تڑپنا دل تمہارا
سنو جی اس کو لے جاؤ
یہ آوارہ تیرا دل ہے
میرا دل ہے میرا دل ہے
محبت کر کے دیکھو کبھی یہ مر کے دیکھو
میرا دل سب کا لیڈر
الکشن کر کے دیکھو

چلو جی ہو وٹ نے لو سب ہے اچھا کون سا دل ہے
میرا دل ہے میرا دل ہے

گانا نمبر ۲۳:- ہمکو ہونے لگا ہے پیار تم سے
ادئی اماں ادئی اماں
دل کو آنے لگا قرار تم سے
پر نیما پر نیما
ہوئے جاتے ہیں ہم تو دیوانے
وہ چھیڑے آنکھوں نے تیری افسانے
کیا جادو یہ تیری اداؤں نے و فانے
بھنورے بھی بن گئے پروانے
میرے دل نے پکارا
کیا کیا کیا
ہمکو ہونے لگا ہے پیار تم سے
اپنے قدموں کا بوسہ ہی دیدے
ہم کب سے بیٹھے ہیں تیری راہوں نے
کہیں کیسے مچلنے لگا ہے یہ دل بھی
آنے کو تیری باہوں میں
میرے دل نے پکارا
کیا کیا کیا
دل کو آنے لگا قرار تم سے
ملنا ہی جب دل یہ گھبرا گئی

تب جانا ہم بھی ہیں تیرے سودائی

ہم تم سے تم ہم سے ہو راضی

تو بولو اب نجے گی کب شہنائی

میرے دل نے پکارا

کیا کیا کیا

ہمکو ہونے لگا ہے پیار تم سے

گانا نمبر ۳ وقت کرتا جو وفا آپ ہمارے ہوتے

ہم بھی اوروں کی طرح آپ کو پیارے ہوتے

اپنی تقدیر میں پہلے ہی سے کچھ تو غم ہے

اور کچھ آپ کی فطرت میں وفا بھی کم ہے

ورنہ جلتی ہوئی بازی تو نہ ہارے ہوتے

وقت کرتا جو وفا

ہم بھی پیاسے ہیں یہ ساقی کو بتا بھی نہ سکے

سامنے جام تھا اور

جام اٹھا بھی نہ سکے

کاش ہم غیرتِ محفل کے نہ مارے ہوتے

وقت کرتا جو وفا

دم گھٹا جاتا ہے سینے میں پھر بھی زندہ ہے

تم سے کیا ہم تو زندگی سے بھی شرمندہ ہے

مر ہی جاتے جو نہ یادوں کے سہارے ہوتے

وقت کرتا جو وفا

گانا نمبر ۶:- یوں نہ تن کے چلو
یوں نہ بن کے چلو
راہ گیروں کی نیت بدل جائے گی
تم ہو اتنی حسین دیکھتے ہی کہیں
روپ کی آگ میں کوئی جل نہ جائے
یوں نہ تن کے چلو
آجکل تو تمہاری بڑی شان ہے
تم خواں ہو خدا بھی مہربان ہے
میں جو با گل ہوا
تو غضب کیا ہوا
تم جو بندے یہ بگڑی سبب کیا ہوا
ظلمی نخرہ یا بھولی صورتیا
واری واری جاؤں میں
یوں نہ تن کے چلو
دیکھے جوگی تمہیں جوگری چھوڑ دے
پانے والا پیالہ ذہن توڑ دے
دل سے میرے دل اپنا بھی جوڑ دے
یا تو سہرا پہنا دو یا سر پھوڑ دے
ظلمی نخرہ یا بھولی صورتیا
واری واری جاؤں میں
یوں نہ تن کے چلو

گانا نمبر ۱:- کھائی تھی قسم ایک رات صنم
تو نے بھی کسی کے ہونے کی
اب روز دہن سے آتی ہے
آواز کسی کے رونے کی
کھائی تھی قسم ——
آتی ہے تیری جب یاد مجھے
بے چین بہاریں ہوتی ہیں
میری ہی طرح اس موسم میں
گھنگھور گھٹائیں روتی ہیں
کہتی ہے فضا دل کے در سا
یہ رات ہے دل کے رونے کی
کھائی تھی قسم ——
مانگی تھی دعا ملنے کی مگر
کچھ درد ملا کچھ تنہائی
تو پاس بھی رہ کر پاس نہیں
روتی ہے ملن کی تنہائی
حسرت ہی رہی اس دل کے حسین
ارمانوں کے پورے ہونے کی
کھائی تھی قسم ——

ختم شد